AGA KHAN UNIVERSITY EXAMINATION BOARD

SECONDARY SCHOOL CERTIFICATE

CLASS IX EXAMINATION

MAY 2014

Urdu Compulsory Paper I

Time: 45 minutes Marks: 30

ہدایات

1۔ ہر سوال کو غور سے پڑھیے۔

2۔ جوابات کے ورق پر جوابات دیجیے جو علیحدہ مہیا کیا گیا ہے۔ اپنے جوابات، سوالات کے پرچے پر ہر گز نہ لکھیے۔

3۔ جوابات کے ورق پر 100 تک نمبر دیے گئے ہیں۔ آپ 1 سے 30 نمبر تک ہی جوابات دیجیے۔

4۔ ہر سوال کے چار انتخابات (options) D, C, B, A دیے گئے ہیں۔ ان میں سے **ایک** کو منتخب کیجیے۔ پھر جوابات کے صفحے میں متعلقہ دائرے کو پنسل سے بھر دیجیے جیسا کہ نیچے دکھایا گیا ہے۔

امیدوار کے دستخط

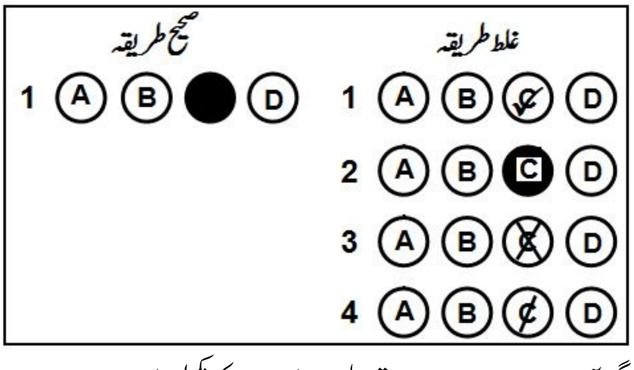

5۔ اگر آپ اپنا جواب بدلنا چاہیں تو پہلے والے جواب کو مکمل طور پر ربڑ سے مٹا دیجیے پھر نئے دائرے کو بھریے۔

6۔ جوابات کے صفحے میں کچھ نہ لکھیے۔ کمپیوٹر صرف بھرے ہوئے دائروں کو ریکارڈ کرے گا۔

پہلا جُز سمعی مہارتیں

ہدایات پر غور کیجیے:

اس جُز کا کل دورانیہ 25 منٹ ہے اور اس کے کل نمبر 16 ہیں، آپ کو دو اقتباسات سنائے جائیں گے۔ ہر اقتباس دوبار سنایا جائے گا۔ پہلے اقتباس نمبر 1 کو غور سے سنیں اور پھر اس اقتباس سے متعلق 8 سوالات کو پڑھیے۔ ان سوالات کو پڑھنے کے لیے 2 منٹ کا وقفہ ہو گا۔ اس کے بعد آپ اقتباس نمبر 1 دوبارہ سنیں گے اور اپنے جوابات جوابی ورق پر موجود چار دائروں میں سے ایک صحیح دائرے کو پُر کرکے دیں گے۔ اس اقتباس کے سوالات کو حل کرنے کے لیے آپ کو 4 منٹ کا وقت دیا جائے گا اس کے فوراً بعد آپ اقتباس نمبر 2 سنیں گے اور اس کے بعد اقتباس نمبر 2 سے متعلق سوالات کو پڑھنے کے لیے 2 منٹ کا وقفہ دیا جائے گا۔ اس کے بعد آپ اقتباس نمبر 2 دوبارہ سنیں گے اور اپنے جوابات جوابی ورق پر موجود چار دائرں میں سے ایک صحیح دائرے کو پُر کرکے دیں گے۔ اس اقتباس کے سوالات کو حل کرنے کے لیے آپ کو 4 منٹ کا وقت دیا جائے گا۔

اقتباس نمبر 1 سے متعلق سوالات:

1۔ سنی گئی عبارت کے مطابق فارسی میں پرندے کو کیا کہا جاتا ہے؟

A۔ اونٹ
B۔ شیر
C۔ مرغ
D۔ ہرن

2۔ شُتر مرغ کو کس وجہ سے شُتر مرغ کہا جاتا ہے؟

A۔ لمبا ہوتا ہے
B۔ اونٹ کی طرح نظر آتا ہے
C۔ بے ڈھنگا ہوتا ہے
D۔ لمبی گردن والا ہوتا ہے

3۔ سنی گئی عبارت کے مطابق شُتر مرغ کا وزن کتنا ہوتا ہے؟

A۔ 120 کلوگرام
B۔ 130 کلوگرام
C۔ 140 کلوگرام
D۔ 150 کلوگرام

4۔ سنی گئی عبارت کے مطابق دنیا کے تمام پرندوں پر شُتر مرغ کو انفرادی حیثیت کیوں حاصل ہے؟

A۔ بڑا انڈہ دینے کے سبب
B۔ لمبی ٹانگیں ہونے کے سبب
C۔ قدیم پرندہ ہونے کے سبب
D۔ پیروں کی دو انگلیوں کے سبب

5۔ شُتر مرغ کے انڈے کا آملیٹ کتنے افراد کھا سکتے ہیں؟

A۔ 12 آدمی
B۔ 13 آدمی
C۔ 14 آدمی
D۔ 15 آدمی

6۔ عبارت کے مطابق گروہ میں کتنے شُتر مرغ ہوتے ہیں؟

A۔ 70 یا اس سے زیادہ
B۔ 80 یا اس سے زیادہ
C۔ 90 یا اس سے زیادہ
D۔ 100 یا اس سے زیادہ

7۔ شُترمرغ کی کیا کمزوری ہے؟

A۔ بھاگ نہیں سکتا ہے

B۔ سُن نہیں سکتا ہے

C۔ اُڑ نہیں سکتا ہے

D۔ دیکھ نہیں سکتا ہے

8۔ شُترمرغ کی کون سی عادت بُری ہوتی ہے؟

A۔ پھل کے ساتھ بیج کھانے کی

B۔ ریت میں اپنا سر دبانے کی

C۔ خونخوار ہونے کی

D۔ انسان اور درندے کو دھوکا دینے کی

جب تک آپ سے کہا نہ جائے صفحہ نہ الٹیے

اقتباس نمبر 2 سے متعلق سوالات:

9۔ سُنا گیا اقتباس ادب کی کس صنف سے تعلق رکھتا ہے؟

A۔ ڈراما
B۔ افسانہ
C۔ داستان
D۔ طنز و مزاح

10۔ مرزا کے دل نشین پیرائے کی وجہ سے مصنّف کا کیا کرنے کا دل نہیں چاہتا تھا؟

A۔ صحت یاب ہونے کا
B۔ غُسل کرنے کا
C۔ غور و فکر کرنے کا
D۔ فلسفہ سننے کا

11۔ مرزا اکثر بیماری کے حوالے سے کیا فرماتے ہیں؟

A۔ جان کا صدقہ ہے
B۔ صدقہ جاریہ ہے
C۔ بیمار پڑنے کا نام ہے
D۔ وبالِ جان ہے

12۔ موت کے فیوض و برکات پر کس نے موثّر تقریر کی؟

A۔ انشورنس کمپنی والوں نے
B۔ مصنّف نے
C۔ مرزا نے
D۔ تیمار داروں نے

13۔ بزرگ کی کون سی باتیں تیمارداروں کو قبل از وقت لگیں؟

A۔ یٰسین حفظ کرنے کی

B۔ ہزاری عمر کی دُعا کی

C۔ فرضی دشمنوں کے ذکر کی

D۔ قبر و عاقبت کی

14۔ بزرگ نے تین عدد سیب کھانے کے بعد کیا کِیا؟

A۔ مصنّف کی جلتی ہوئی پیشانی پر اپنا ہاتھ رکھا

B۔ مشہور تعزیتی شعر پڑھا

C۔ غنچوں پر حسرت کا اظہار کیا

D۔ بڑے بھائی کو یاد کیا

15۔ مصنّف پر جب "لاد چلے گا بنجارا" والا موڈ طاری ہوا تو ان کو ہر پرچھائیں کس کی نظر آ رہی تھی؟

A۔ فرشتے کی

B۔ ڈاکٹر کی

C۔ نرس کی

D۔ بھوت کی

16۔ غلمان مولوی صاحب کو غذا کے طور پر کیا کھلا رہے تھے؟

A۔ ساگو دانہ

B۔ مونگ کی دال

C۔ معجونیں

D۔ کھچڑی

جب تک آپ سے کہا نہ جائے صفحہ نہ الٹیے

دوسرا جُز : تفہیم عبارت خوانی: اس حصّے کو مکمل کرنے کے لیے آپ کے پاس 20 منٹ ہیں۔

پہلا اقتباس:

سیّد صاحب!

نہ تم مجرم، نہ میں گنہگار۔ تم مجبور، میں ناچار۔ لو اب کہانی سُنو، میری سرگزشت میری زبانی سُنو۔ نواب مصطفٰی خاں بہ میعاد سات برس کے قید ہو گئے تھے، سو ان کی تقصیر معاف ہُوئی اور ان کو رہائی ملی۔ صرف رہائی کا حکم آیا ہے۔ جہانگیر آباد کی زمینداری اور دِلّی کی املاک اور پنشن کے باب میں ہنوز کچھ حکم نہیں ہُوا۔ ناچار وہ رِہا ہو کر میرٹھ ہی میں ایک دوست کے مکان میں ٹھہرے ہیں۔ میں میرٹھ گیا ان کو دیکھا۔ چار دن وہاں رہا، پھر اپنے گھر آیا۔ تاریخ آنے جانے کی یاد نہیں، مگر ہفتہ کو گیا، منگل کو آیا۔ آج بُدھ دوم فروری ہے۔ انتظار میں تھا کہ تمھارا خط آئے تو اس کا جواب لکھا جائے۔ آج صبح کو تمھارا خط آیا۔ دوپہر کو میں جواب دے رہا ہوں:

میرٹھ سے آکر دیکھا کہ یہاں بڑی شدّت ہے اور یہ حالت ہے کہ گوروں کی پاسبانی پر قناعت نہیں ہے۔ لاہوری دروازے کا تھانیدار مونڈھا بچھا کر سڑک پر بیٹھتا ہے۔ جو باہر سے گورے کی آنکھ بچا کر آتا ہے، اس کو پکڑ کر حوالات میں بھیج دیتا ہے۔ حاکم کے ہاں سے پانچ پانچ بید لگتے ہیں یا دو روپے جُرمانہ لیا جاتا ہے۔ آٹھ دن قید میں رہتا ہے۔ اس کے علاوہ سب تھانوں پر حکم ہے کہ دریافت کرو، کون بے ٹکٹ مقیم ہے اور کون ٹکٹ رکھتا ہے۔ تھانے میں نقشے مرتّب ہونے لگے۔ یہاں کا جمعدار میرے پاس بھی آیا۔ میں نے کہا: بھائی تم مجھے نقشے میں نہ رکھو، کیفیت کی عبارت الگ لکھ لو۔ عبارت یہ کہ اسد اللہ خان پنشن دار ۱۸۵۰ء سے حکیم پٹیالے والے کے بھائی کی حویلی میں رہتا ہے۔ نہ کالوں کے وقت میں کہیں گیا، نہ گوروں کے زمانے میں نکلا اور نکالا گیا۔ کرنل برون صاحب بہادر کے زبانی حکم پر اس کی اقامت کا مدار ہے۔ اب تک کسی حاکم نے وہ حکم نہیں بدلا۔ اب حاکمِ وقت کو اختیار ہے پرسوں یہ عبارت جمعدار نے محلے کے نقشے کے ساتھ کوتوالی میں بھیج دی۔ کل سے یہ حکم نکلا کہ یہ لوگ شہر سے باہر مکان دکان کیوں بناتے ہیں؟ جو مکان بن چکے ہیں انھیں ڈھا دو، جو مسلمان شہر میں اقامت چاہے بقدر مقدور نذرانہ دے۔ اس کا اندازہ قرار دینا حاکم کی رائے پر ہے۔ روپیہ دے اور ٹکٹ لے۔ گھر برباد ہو جائے، آپ شہر میں آباد ہو جائے۔ آج تک یہ صورت ہے، دیکھیے شہر کے بسنے کی کون سی مہورت ہے؟ جو رہتے ہیں وہ بھی اخراج کیے جاتے ہیں یا جو باہر پڑے ہُوئے ہیں، وہ شہر میں آتے ہیں؟

نورِ چشم میر سرفراز حسین اور برخوردار امیر نصیر الدین کو دُعا اور جناب میرن صاحب کو سلام بھی اور دُعا بھی۔ اس میں سے جو وہ چاہیں قبول کریں۔

بدھ ۲۔ فروری ۱۸۵۹ء

غالبؔ

پہلے اقتباس سے متعلق سوالات:

17۔ حاکمِ وقت نے نواب صاحب کے لیے کیا حکم دیا؟

A۔ رہائی کا

B۔ زمینداری کا

C۔ املاک کا

D۔ پنشن کا

18۔ وہ کون سا شہر تھا جہاں نواب صاحب نے رہائی کے بعد رہنا پسند کیا؟

A۔ دلّی

B۔ جہانگیر آباد

C۔ میرٹھ

D۔ پٹیالہ

19۔ وہ کون سی شخصیت تھی جس سے ملنے غالب شہر سے باہر گئے تھے؟

A۔ میرن صاحب

B۔ سرفراز حسین

C۔ نواب مصطفیٰ خاں

D۔ امیر نصیر الدین

20۔ لاہوری دروازے پر کون بیٹھا تھا؟

A۔ جمعدار

B۔ تھانیدار

C۔ گورا

D۔ حاکم

21۔ حاکم کے ہاں سے پانچ بید لگنے کے بعد لوگوں کے ساتھ کیا کِیا جاتا تھا؟

A۔ دو دن قید رکھا جاتا تھا

B۔ دو روپے جُرمانہ لیا جاتا تھا

C۔ آٹھ دن قید رکھا جاتا تھا

D۔ رِہا کر دیا جاتا تھا

22۔ ۱۸۵۰ء سے حویلی میں کون رہتا تھا؟

A۔ اسد اللہ خان غالؔب

B۔ حکیم پٹیالے والے

C۔ حکیم پٹیالے والے کے بھائی

D۔ کرنل برون صاحب بہادر

23۔ حاکمِ وقت کی جانب سے کسے ڈھا دینے کا حکم دیا گیا تھا؟

A۔ حوالات کو

B۔ شہر کو

C۔ مکان کو

D۔ دُکان کو

دوسرا اقتباس:

رات کے بارہ بج گئے پھر بھی پرکاش کو نیند نہیں آئی۔ یکایک پرکاش چارپائی سے اٹھ کھڑا ہوا اور دبے پاؤں کمرے سے باہر چھت پر آیا۔ ٹھاکر صاحب کی چھت اس کی چھت سے ملی ہوئی تھی، بیچ میں ایک فٹ دیوار تھی۔ وہ دیوار پر چڑھ کر ٹھاکر صاحب کی چھت پر آہستہ سے اُتر گیا۔ گھر میں بالکل سنّاٹا تھا۔ اس نے سوچا پہلے زینے سے اُتر کر کمرے میں چلوں، اگر وہ جاگ گئے تو زور سے ہنس دوں گا اور کہوں گا ''کیسا چرکا دیا۔'' یا کہہ دوں گا''میری چھت سے کوئی ادھر آتا دکھائی دیا، اس لیے میں بھی اس کے پیچھے پیچھے آیا کہ دیکھوں یہ کیا کرتا ہے۔'' کسی کو مجھ پر شک ہی نہیں ہو گا۔ اگر صندوق کی کُنجی مل گئی تو پو بارہ ہیں۔ سب نوکروں پر شک کریں گے۔ میں صاف نکل جاؤں گا۔ شادی کے بعد دوسرا گھر لے لوں گا۔ پھر آہستہ آہستہ ایک ایک زیور چھپا کو دوں گا، جس سے کوئی شک نہ کرے گا۔ پھر بھی وہ جب زینے سے اُترنے لگا تو اس کا دل دھڑک رہا تھا۔

دُھوپ نکل آئی تھی۔ پرکاش ابھی سو رہا تھا کہ چمپا نے اسے جگا کر کہا۔ ''بڑا غضب ہو گیا۔ رات کو ٹھاکر صاحب کے گھر میں چوری ہو گئی۔ چور زیوروں کا ڈبّا اُٹھا کر لے گئے جس میں شادی کے زیور رکھے تھے۔'' نہ جانے کیسے چابی اُڑا لی اور کیسے انھیں معلوم ہوا کہ اس صندوق میں ڈبّا رکھا ہے تم جا کر انھیں تسلّی دو۔ پرکاش جھٹ پٹ اُٹھا اور گھبرایا ہوا سا جا کر ٹھکرائن سے بولا۔ ''یہ تو بڑا غضب ہوا ماتا جی! مجھے تو ابھی ابھی چمپا نے بتلایا۔'' ٹھکرائن نے رو کر کہا۔ ''میں تو لٹ گئی بھیا!'' بیاہ سر پر ہے۔ کیا ہو گا؟ بھگوان! تم نے کتنی دوڑ دھوپ کی تھی، تب کہیں جا کر چیزیں تیار ہو کر آئی تھیں۔ نہ جانے کس منحوس ساعت میں بنوائی تھیں۔''

(منشی پریم چند)

دوسرے اقتباس سے متعلق سوالات:

24۔ پرکاش نے چوری کے لیے کس وقت کا انتخاب کیا؟

A۔ دن

B۔ دوپہر

C۔ صبح

D۔ آدھی رات

25۔ ٹھاکر صاحب کا مکان پرکاش کے مکان سے

A۔ قریب تھا۔

B۔ بالکل ملا ہوا تھا۔

C۔ کافی دُوری پر تھا۔

D۔ تھوڑے فاصلے پر تھا۔

26۔ پرکاش چوری کے زیوارت کسے دینا چاہتا تھا؟

A۔ چمپا کو
B۔ دوست کو
C۔ رشتے دار کو
D۔ ٹھکرائن کو

27۔ چمپا نے پرکاش کو کیا رائے دی؟

A۔ زیور کا ڈبّا ڈھونڈو
B۔ نوکروں سے پوچھ تاچھ کرو
C۔ پولیس کو اطلاع دو
D۔ ٹھکرائن کو تسلّی دو

28۔ ”چرکا دینا“ قواعد کی رو سے کیا ہے؟

A۔ کنایہ
B۔ استعارہ
C۔ تشبیہ
D۔ محاورہ

29۔ پرکاش کے دل دھڑکنے کا سبب کیا تھا؟

A۔ پکڑے جانے کا خوف
B۔ زیور ملنے کی خوشی
C۔ سیڑھیوں سے اُترنا
D۔ مستقبل کے سہانے سپنے

30۔ پرکاش نے ٹھکرائن کی کس بات کا فائدہ اٹھاتے ہوئے چوری کی؟

A۔ غفلت
B۔ اندھا اعتماد
C۔ لاپروائی
D۔ نرمی

اختتام

Please use this page for rough work

Please use this page for rough work

Please use this page for rough work